بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
# الفضل
ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۷۱ | جمعرات ۲۲ صفر المظفر ۱۴۰۳ ہجری ۹ فتح ۱۳۶۱ ہش ۹ دسمبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۷۶

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ :- ۸ فتح / دسمبر - حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

" آج طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے "

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے خاص فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے - آمین -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

### حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجلسِ ارشاد

# عیسائیوں کی طرف سے اسلام پر ہونیوالے تمام حملوں سے حضرت مسیح موعودؑ نے ہمیں آزاد کر دیا ہے

## اگر کوئی دعا کے ذریعے اسلام کی صداقت آزمانا چاہے تو خدا تعالیٰ غیر معمولی شان سے یہ معجزہ ظاہر کرے گا

## اگر احمدی میں سچا ایمان ہو اور خدا تعالیٰ سے اس کا تعلق ہو تو وہ کامل یقین سے دعا کا ہتھیار استعمال کر سکتا ہے

مجلس ارشاد منعقدہ ۳۰ - نومبر ۱۹۸۲ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات

(مرتبہ : مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم اے انچارج صیغہ زود نویسی - ربوہ)

مورخہ ۳۱ نبوت ۱۳۶۱ ہش بمطابق ۳۱ نومبر ۱۹۸۲ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد مبارک ربوہ میں نماز مغرب پڑھانے کے بعد احباب میں رونق افروز ہوئے - اس مجلس کی روئداد ذیل میں پیش کی جا رہی ہے - یہ روداد صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے -

سب سے پہلے جامعہ احمدیہ کے ایک طالب علم برادرم عبدالکریم صاحب آف غانا نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عربی قصیدہ یَا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ وَالْعِرْفَانِ کے بعض اشعار ترنم کے ساتھ پڑھے - حضور نے ازراہ شفقت ان کو ایک سو روپے کا نقد انعام مرحمت فرمایا - اللہ تعالیٰ ان کو مبارک کرے - عربی اشعار کا اردو ترجمہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب استاذ الجامعہ نے پڑھ کر سنایا -

ازاں بعد مکرم مقصود احمد صاحب ناصر آباد کالونی ربوہ نے SHARE YOUR FAITH WITH A MUSLIM - یعنی "ایک مسلمان کو اپنے عقیدہ میں شریک بنالو" کا ملخص پیش کیا جسے حضور نے عبارت کی نوک پلک ٹھیک کر کے الفضل میں شائع کروانے کا ارشاد فرمایا - نیز فرمایا دوستوں نے اس خلاصہ کے پڑھے جانے کے دوران کوئی بات محسوس کی ہے؟ پھر خود ہی فرمایا :-

### احمدیت کی شان

سب سے نمایاں بات یہ ہے کہ عیسائیوں کی طرف سے یہ جتنے حملے درپردہ اسلام پر ہو رہے ہیں ان سب سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمیں آزاد کروا چکے ہیں - یوں لگتا ہے کہ تیر کسی اور طرف چل رہے ہیں اور ہم کہیں اور طرف کھڑے ہیں ایک بھی حملہ احمدیت پر نہیں ہو رہا اور احمدیت ایک ایسے مقام پر کھڑی ہے جہاں سے ان کے سارے کمزور پہلو نظر آ رہے ہیں اور بڑی آسانی کے ساتھ ان پر حملہ کر سکتی ہے - یہ ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان - کن اندھیروں سے نکالا ہے کس روشنی میں لے کر آئے ہیں - یہ کتنا بڑا احسان ہے - اس کتاب کا خلاصہ سنتے وقت دل میں بے شمار بار درود پیدا ہو رہا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کے اس عظیم الشان غلام پر - کس طرح زندگی بخشی ہے اور کس طرح موت سے نجات دی ہے - اس کو کہتے ہیں زندہ کرنا - یہ نہیں کہ چار دن کے گڑھے مردہ کی لاش زندہ کر دی اور پھر پتہ ہی نہیں کہ بعد میں وہ گیا کہاں - اور آج اگر پوچھیں تو کوئی زندہ نہیں کر سکتا - یہ بات بائبل کو جھٹلا رہی ہے - حضرت مسیح علیہ السلام کے زندہ کرنے کا معجزہ اور اسکی سچائی کا انحصار اس بات پر ہے کہ اس معجزہ کو جب انہوں نے آگے جاری کیا تو وہ واقعۃً جاری ہوا کہ نہیں -

### معجزات کی اصل حقیقت

اس کے دو پہلو ہیں - ایک یہ کہ حضرت مسیحؑ تاریخ میں کسی زمانہ میں مردوں کو زندہ کرتے تھے - پہاڑوں کو چلاتے تھے اور کوڑھیوں کو شفا بخشتے تھے - دوسرا یہ کہ وہ کہتے ہیں اس کا ثبوت یہ ہے کہ یہ معجزہ ہمیشہ کے لیے جاری رہے گا یعنی ایک رائی کے برابر بھی اگر کسی میں ایمان ہوگا تو وہ بھی یہ سارے کام کر کے دکھائے گا جو میں کرتا ہوں ایمان کے دعویدار تو موجود ہیں یعنی اس کتاب کا مصنف بھی اور دوسرے کروڑوں عیسائی بھی ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں - آج اگر ان باتوں میں سے ایک بھی پوری کر کے دکھا دیں جس کا حضرت مسیح علیہ السلام نے دعویٰ کیا یا اس کتاب کا لکھنے والے دعویٰ کرتا ہے کہ اس نے کی تھیں تو حضرت مسیحؑ کے معجزوں پر ہمیں ایمان لے آنا چاہیئے - اس میں کوئی تردد کی بات نہیں ہے - جو بات آنکھوں کے سامنے پوری ہو جائے اس کو ہم کیوں جھٹلائیں - یہ لوگ پہاڑوں کو اپنی طرف بلائیں - پہاڑ چل کر آ جائیں - مردوں کو زندہ کر کے دکھا دیں اور پیدائشی کوڑھیوں کو دم سے شفا دے دیں - اگر اس قسم کا ایک بھی واقعہ ہو جائے تو حضرت مسیح کے ان معجزوں پر دنیا کو اسی طرح ایمان لانا پڑے گا جس طرح عیسائی کہتے ہیں اور اگر ایک بھی واقعہ نہ ہو تو دو باتوں میں ایک ماننی پڑے گی - یا یہ کہ مسیحؑ روحانی طور پر بھی اس طرح فوت ہو چکے ہیں کہ گویا ان کا ایمان والا ایک بھی پیرو زندہ نہیں رہا - یعنی کسی نبی پر کُلِّیَۃً اتنی شدید روحانی موت نہیں آئی ہوگی جتنی حضرت مسیحؑ پر ماننی پڑے گی یا سارا قصہ ہی جھوٹ ہے اور اس کی کوئی بھی حقیقت نہیں - دونوں طرح معاملہ ختم ہو جاتا ہے -

### علمِ کلام کا اعجاز

پس اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ ہمیں وہ علمِ کلام عطا فرمایا کہ جرأت کے ساتھ آگے جاتے ہیں - ایک موقع پر اس کتاب کے مصنف نے ایسا ذکر کیا کہ میں سمجھا کہ اب احمدیت کے ذکر پر آیا ہی چاہتا ہے - حالانکہ اس سے پہلے پوری طرح دامن بچا کر گزر جاتا رہا ہے احمدیت کی طرف اشارہ بھی نہیں کیا - حالانکہ ساری دنیا میں اسلام کی جو تبلیغ کر رہے ہیں وہ احمدی ہیں - جن لوگوں کے متعلق ذکر کیا ہے کہ وہ تبلیغ کر رہے ہیں - جھوٹ بولتا ہے - کوئی تبلیغ نہیں کر رہا - اور خود ہی بعد میں تسلیم بھی کر لیتا ہے کہ یہ جو باہر جانے والے ہیں ان کو اپنے دین کا ہی پتہ نہیں -

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ - پبلشر : مسعود احمد - پرنٹر : سید عبدالحی - مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت : دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ - قیمت : ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جن کو اپنے دین کا بھی پتہ نہیں اُن بیچاروں نے تبلیغ کیا کرنی ہے۔ جو کچھ وہ باہر جا کر کرتے ہیں۔ وہ یورپین اور امریکن رسالوں اور اخباروں میں چھپتا رہتا ہے۔ جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے۔ ابھی اس نے تھوڑی دیر پہلے کہا یورپ میں پڑھنے کے لیے جتنے مسلمان باہر جا رہے ہیں وہ سب تبلیغ کرتے ہیں اور پھر تھوڑی دیر کے بعد خود ہی کہتا ہے کہ ان کو اپنے دین کا علم بھی کچھ نہیں ہوتا۔ جن کو علم بھی کچھ نہ ہو انہوں نے تبلیغ کیا کرنی ہے۔ اس کو پتہ ہے کہ صرف احمدی تبلیغ کرتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود احمدیوں کا ذکر نہیں کرتا۔ جب ذکر کے قریب آیا تو وہ یہ مقام تھا کہ اس نے کہا مسلمانوں میں ایک ایسا بھی فرقہ ہے یا ایسے لوگ بھی ہیں جو حضرت مسیح کے متعلق مانتے ہیں کہ وہ صلیب پر چڑھے تو تھے لیکن زندہ اتار لیے گئے تھے۔ یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔ اس نے پھر توبہ کی کہ کہیں احمدیوں سے ٹکراؤ نہ ہو جائے۔ تو فوراً عقیدہ کو یہ کہکر بگاڑ دیا کہ اتارے گئے اور پھر سیدھے آسمان پر چلے گئے۔ غرض اس کی ہر دلیل احمدیت کے مقابل پر کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ یہ محض ایک پھونک ہے جس کی کوئی بھی حقیقت نہیں۔

## کتابوں کے خلاصے تیار کروانے کا مقصد

پس اللہ تعالیٰ کا یہ بڑا احسان ہے میں نے یہ کتابیں اسی لیے بعض دوستوں کو دی تھیں کہ وہ یہاں لوگوں کے سامنے ان کا ترجمہ و تلخیص پیش کریں تاکہ دوستوں کو اس بات کا علم ہو کہ عیسائی دنیا کیا کر رہی ہے اور کیا سوچ رہی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں ان کے مقابل پر کس مقام پر کھڑا کیا ہوا ہے۔

اس موقعہ پر محترم سید ادریس احمد صاحب عاجز عظیم آبادی نے آتھم کے ساتھ جنگِ مقدس کے نام سے مشہور مباحثہ کے دوران ہونے والے ایک واقعہ کی طرف اشارہ کیا۔ تو حضور نے فرمایا:۔

ہاں بالکل میرے ذہن میں تھا۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے یہ جو میں نے کہا ہے عیسائی اگر اپنے دعوئ ایمان میں سچے ہیں تو وہ باتیں واقعۃً کر کے دکھائیں اس کے متعلق ایک بڑا دلچسپ واقعہ ہے جس کی طرف یہ اشارہ کر رہے ہیں کہ ازدیادِ ایمان کی خاطر وہ بھی سنا دیا جائے۔

## خدا کی عظمت کا نشان

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا آتھم کے ساتھ امرتسر میں ایک مشہور مباحثہ ہوا تھا۔ مباحثہ کی کارروائی بعد میں جنگِ مقدس[1] کے نام سے شائع ہوئی۔ اس مباحثہ کے آخر پر عیسائیوں کو ایک شرارت سوجھی۔ انہوں نے کہا۔ ہم آپ سے ایک نشان چاہتے ہیں۔ آپ نے دعویٰ کیا ہے کہ آپ مسیح ہیں اور مسیح کی آمدِ ثانی کی پیشگوئی آپ کی ذات میں پوری ہوئی ہے۔ تو اس کیلئے ہم ایک چھوٹا سا نشان چاہتے ہیں وہ دکھا دیں۔ ہم ایمان لے آئیں گے۔ اور وہ یہ ہے کہ ہمارے مسیح تو مردوں کو زندہ کرتے تھے۔ پیدائشی اندھوں کو بینائی بخشتے تھے۔ کوڑھیوں کو ٹھیک کر دیتے تھے۔ لولے لنگڑے چلنے لگ جاتے تھے۔ تو ہم تھوڑے سے مریض اکٹھے کر کے لائے ہیں ان کو ٹھیک کر دیں۔ چنانچہ پردہ اٹھایا تو اندر تین معذور آدمی جن میں ایک اندھا۔ دوسرا لنگڑا اور تیسرا گونگا تھا۔ بیٹھے ہوئے تھے۔ آتھم صاحب کہنے لگے۔ اب آپ کا امتحان ہے۔ آپ ان کو پھونک مار کر ٹھیک کر دیں۔ ہم آپ پر ایمان لے آئیں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بڑے تحمل سے مسکراتے ہوئے فرمایا: میں آپ کا بہت ممنون ہوں جو تکلیف مجھے کرنی چاہیے تھی وہ آپ نے فرمائی۔ میرا عقیدہ تو یہ ہے کہ نبیوں کی دعاؤں سے شفاؤں کے یہ قصے روحانی ہیں اور میں لکھ چکا ہوں بار بار بتا چکا ہوں کہ میں اس کو مانتا ہی نہیں کہ کوئی نبی سچ مچ کے مردوں کو زندہ کرتا ہے یا جسمانی کوڑھیوں اور پیدائشی اندھوں کو شفاء بخشتا ہے۔ یہ روحانیت کی باتیں ہیں۔ روحانی بیماروں کا قصہ چل رہا ہے۔ پس میرا یہ عقیدہ ہے اس لیے میرے عقیدے کے خلاف تو مجھے مکلف نہیں کیا جا سکتا۔ ہاں آپ کا یہ عقیدہ ہے کہ یسوع مسیح واقعۃً ایسا کرتے تھے۔ اور آپ کا یہ بھی عقیدہ ہے کہ مسیح نے اپنے ماننے والوں کے متعلق یہ کہا ہے اگر تم میں ایک رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہوگا تو تم یہ سارے کام کر کے دکھاؤ گے جو میں کر کے دکھاتا ہوں۔ تو آج آپ کے رائی کے دانہ کے برابر ایمان کی آزمائش کا وقت آگیا ہے۔ آپ تو واقعۃً ان باتوں کو مانتے ہیں اس لیے آگے بڑھیں اور ان کو اچھا کر دیں۔ راوی بیان کرتے ہیں۔ کہ اس پر ایسی افراتفری مچ گئی۔ کہ غریبوں کو دھکے دے دے کر باہر نکال رہے تھے۔ جن سے چلا بھی نہیں جاتا تھا وہ گرتے پڑتے وہاں سے نکالے گئے کہ نکلو نکلو یہاں سے جوابی حملہ ہو گیا۔ یہ وہی نشان ہے۔ جو خدا تعالیٰ نے اس مناظرہ کے آخر پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عظمت کو ظاہر کرنے کے لیے دکھایا۔ مناظرہ کے دوران تو وہ بولتے رہے اور مولوی اُن کی تائید کر رہے تھے۔ لیکن یہ خدا تعالیٰ کی عظمت کا ایک ایسا شاندار نشان تھا کہ اس کے مقابل پر وہ بالکل بے بس ہو کر رہ گئے۔

## ایک سوال اور اس کا جواب

قبل ازیں بھی ایک عیسائی کی کتاب SETME FREE پڑھی گئی تھی اس کی تلخیص و ترجمہ الفضل ۲۵ نومبر ۱۹۸۲ء میں چھپ چکا ہے اس کے متعلق حضور نے فرمایا۔

میں نے کہا تھا کہ اس کتاب کے بارہ میں اگر کوئی سوال پیدا ہوا تو ان پر آئندہ مجلس میں گفتگو ہو سکے گی۔ فرمایا۔ اس وقت اگرچہ عشاء کی نماز کے لیے اذان کا وقت ہو گیا ہے لیکن دوست ایک آدھ سوال کر لیں۔ چنانچہ ایک دوست نے یہ سوال کیا کہ اس کتاب سے یہ تأثر ملتا ہے کہ عیسائی بھی مقابلۃً دعا پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ قبولیتِ دعا کے قائل ہیں اس نقطۂ نظر سے اُن کے ساتھ تبلیغ کس طرح کی جا سکتی ہے۔ حضور نے فرمایا:۔

## فیضانِ الٰہی

جہاں تک دعا کی قبولیت کا تعلق ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ آپ نے فرمایا۔ جہاں تک خدا تعالیٰ اور بندہ کا تعلق ہے وہ ایک عام رحمت کا تعلق ہے۔ مذہب سے قطع نظر اللہ تعالیٰ اپنے مضطر بندوں کی دعائیں بھی سن لیتا ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو بندوں کا خدا تعالیٰ پر ایمان ہی اٹھ جائے۔ اس لیے اس قسم کا ایک ہلکا سا چھینٹا عام دنیا پر پڑتا ہے۔ جس طرح بارش خدا تعالیٰ اس لیے نازل کرتا ہے۔ کہ زرخیز زمینیں رزق اگائیں اور خدا کے بندوں کے لیے زندگی کے سامان پیدا ہوں۔ لیکن بارش پتھروں پر بھی برستی ہے جو بظاہر ضائع جا رہی ہوتی ہے۔ مگر یہ ایک عام رحمت کا نشان ہے جو ظاہر ہوتا ہے چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ دعا کی قبولیت کا مضمون اسی قسم کا ہے۔ خدا تعالیٰ بعض لوگوں کو سچی خوابیں دکھاتا ہے۔ ان کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اس طرح دراصل اللہ تعالیٰ عام بندوں کو اپنے وجود کا ثبوت دینا چاہتا ہے لیکن اگر سچائی کے معاملہ میں مقابلہ ہو جائے۔ ایک فریق کہے کہ ہم سچے ہیں دوسرا فریق کہے کہ ہم سچے ہیں تو ایسے مواقع پر اللہ تعالیٰ اپنی سنت کے مطابق لازماً سچوں کی تائید فرمائے گا۔ اور جھوٹوں کو ترک کر دے گا۔ مقابلہ کی جو بات آپ نے پوچھی ہے یہ اس کا جواب ہے۔

اس مضمون کو قرآن کریم نے ایک آیت میں خوب کھول کر بیان کر دیا ہے۔ اور اسکی جو انتہائی شکل ہے اس کو بھی واضح کر دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ایک ایسی کشتی میں سوار لوگ جو سمندر میں سفر کر رہے ہوں۔ بڑی نرم ہوائیں چل رہی ہوں اچانک ان ہواؤں کو طوفانوں میں بدل دیں اور وہ مضطر ہو کر میرے حضور دعائیں کرنے لگیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں جانتا ہوں کہ جب وہ کناروں پر لگیں گے تو پھر شرک کرنے لگ جائیں گے۔ پھر بھی میں اُن کی دعاؤں کو سن لیتا ہوں۔

(لقمان رکوع آخری۔ یونس ۲۳-۲۴، العنکبوت: ۶۶)

## قبولیتِ دعا اور اس کا فلسفہ

پس یہ جو دعاؤں کو سننے کا مضمون ہے وہ قرآن کریم کی آیات سے واضح ہو جاتا ہے۔ اس علم کے باوجود کہ یہ مشرک لوگ ہیں خوف کے مارے مجھے بلا رہے ہیں لیکن واپس جا کر پھر انہوں نے شرک کرنا ہے ان کے متعلق بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں ان کو بسا اوقات بخش دیتا ہوں اور ان کی دعاؤں کو سن لیتا ہوں۔ کئی دفعہ نہیں بھی سنتا اور کئی دفعہ سن لیتا ہوں۔ لیکن اس مضمون سے بہرحال یہ بات ثابت ہو گئی کہ ایسے موقع پر بعض مشرکوں کی دعائیں بھی قبول ہو جاتی ہیں۔ جو وقتی طور پر خدا کے قریب آنا چاہتے ہیں پس جب بندہ خدا کے قریب آنا چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کے قریب ہو جاتا ہے۔ یہی مضمون احادیث میں بھی بیان ہوا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات سے بالکل یہی نقشہ مترشح ہوتا ہے اس لیے دعا کی قبولیت فی ذاتہا کسی مذہب کی سچائی کا ثبوت نہیں ہے۔ دعا کی قبولیت اللہ تعالیٰ کے وجود کا ثبوت ہے اور اس ثبوت کے لحاظ سے ساری دنیا اس میں برابر کی شریک ہے اور برابر کی مستحق ہے۔ لیکن اگر یہی آلہ نبیوں کے جھٹلانے ثبوت کے طور پر استعمال کرنے کی کوشش کی جائے تو خدا اس آلہ کو توڑ دے گا۔

دعا کا یہ مضمون ہے جسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیان فرمایا ہے۔ آپ نے فرمایا دعا کا فلسفہ تو یہ تھا کہ اس طرح اللہ تعالیٰ اپنی ہستی کا ثبوت مہیا کرے۔ یہ مطلب تو نہیں کہ اس کے ذریعہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جھٹلایا جائے اور ایک نبی کی بگڑی ہوئی شکل پر ایمان لانے کے ثبوت کے طور پر پیش کیا جائے۔ اگر ایسا واقعہ ہو تو پھر مقابلہ کی شکل ہو گی ایسی صورت میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ لازماً اُن کا یہ ہتھیار کند کر دیا جائے گا۔ اس میں کوئی پھل نہیں لگے گا۔ چنانچہ آپ نے عیسائیوں کو بارہا یہ چیلنج کیا کہ تم مختلف بیماریوں میں مبتلا ایسے مریض لے آؤ جن کے متعلق ڈاکٹر یہ کہہ چکے ہوں کہ یہ لاعلاج ہیں اور قرعہ اندازی کے ذریعہ اُن کو تقسیم کر دو۔ میں کوئی علاج نہیں کروں گا۔ تم جو چاہو کرو۔ یعنی اگر دعا کے ذریعہ سے تم اسلام کی سچائی آزمانا چاہتے ہو تو یہ طریق اختیار کر کے دیکھ لو۔ میں اپنے حصہ میں آنے والے مریضوں کے لیے دعا کروں گا۔ تم اپنے مریضوں کے لیے جو چارہ کرنا ہے کر لو۔ خدا تعالیٰ ثابت کر دیگا کہ میرے مریض زیادہ شفا پا رہے ہیں اور غیر معمولی شان کے ساتھ یہ معجزہ ظاہر ہوگا۔ پس عیسائیوں

---

[1] دیکھیں روحانی خزائن جلد نمبر ۶۔

سے مقابلہ کا ایک یہ طریق ہے۔

## حق و باطل میں فیصلہ کُن فرقان

یہی بات مجھ سے ایک عیسائی کی طرف سے جرمنی میں پوچھی گئی تھی۔ اس کو بھی میں نے اور باتوں کے علاوہ بعض اور تفصیلی جواب دیئے تھے۔ ایک یہ جواب بھی دیا تھا کہ جہاں تک دعا کا تعلق ہے وہ تو پھر مقابلہ کی بات ہو جائے گی یعنی اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ یہ عیسائیت کی سچائی کی دلیل ہے تو پھر تو مقابلہ کی بات ہے۔ مقابلہ کر کے دیکھ لو۔ ہمارے ایک مشنری مکرم شیخ مبارک احمد صاحب جو آجکل انگلستان میں امیر جماعت ہیں انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس چیلنج کو مشرقی افریقہ میں اس وقت دوہرایا۔ جب وہاں امریکہ کا مشہور عیسائی مناد بلی گریم پہنچا۔

(تاریخ احمدیت جلد ۷ صفحہ ۲۸۵)

اس نے وہاں جا کر شور ڈال دیا کہ میں اب آگیا ہوں اب دیکھیں گے مسلمان کے پاؤں کہاں جمتے ہیں۔ وہ اتنا زبردست لیکچرر تھا اور ایسی زبردست تقریر کرتا تھا کہ اس کے متعلق یہ دعویٰ کیا جاتا تھا کہ جب کسی ہال میں وہ تقریر کرتا تھا تو ہزارہا آدمی اس وقت اٹھ کر اس کی باتوں پر ایمان لے آتے تھے اور اس پر نچھاور ہونے لگتے تھے۔ اور اس طرح گویا وہ روحانی بیماروں کو شفا بخشتا پھرتا تھا عرض کسی زمانہ میں اس کا بڑا چرچا تھا۔ جب عیسائیوں نے دیکھا کہ مشرقی افریقہ میں اللہ تعالیٰ احمدیوں کو غیر معمولی مقبولیت عطا فرما رہا ہے تو اس کے علاج کے طور پر بلی گریم کو امریکی حکومت یا شاید وہاں کے چرچز (CHURCHES) نے مجھے صحیح یاد نہیں، بہرحال اُسے امریکہ کی طرف سے وہاں بھجوایا گیا۔ جب وہ افریقہ پہنچا تو شیخ مبارک احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اسی ہتھیار کو اٹھا لیا۔ انہوں نے سوچا اس سے بحثوں میں پڑنے کی بجائے اس کا یہی علاج ہے۔ چنانچہ اسکو چیلنج کر دیا۔ اشتہار چھپوا دیئے کہ بلی گریم صاحب تشریف لے آئے ہیں۔ اب اسلام اور عیسائیت کے مقابلہ آسان حل یہ ہے کہ مریض چن لیں کچھ یہ اور کچھ میں اور وہ تقسیم کر دیئے جائیں۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں گا جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ظاہر ہوا اور جو قرآن کا خدا ہے۔ میں اس سے دعا کروں گا۔ جماعت احمدیہ بھی میرے ساتھ اس نام پر دعا کرے گی۔ آپ یسوع مسیح کے نام پر دعا کریں اور مقابلہ کر کے دیکھ لیں۔ کس کو اللہ تعالیٰ قبولیت دعا کا زندہ نشان عطا فرماتا ہے۔ چنانچہ ہمارے نومسلم افریقن دوست چھوٹے چھوٹے اشتہار لے کر عیسائیوں کی مجلسوں میں پہنچنے لگے اور جب بلی گریم تقریر کے لیے اٹھتا تھا تو وہ یہی اشتہار پڑھ کر سنانے لگ جاتے تھے اور کہتے تھے آپ اس کا جواب کیوں نہیں دیتے۔ چنانچہ وہ اپنے دورہ کے ابتداء ہی میں دورہ کو قطع کر کے وہاں سے بھاگ گیا اور ہمارے اس چیلنج کے سامنے ٹھہر نہ سکا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پس یہ ہے وہ طریق کار جو ایسے وقت میں ہر احمدی کو اختیار کرنا چاہیئے۔ اگر احمدی میں سچا ایمان ہے۔ اگر اس کے اعمال صالحہ ہوں۔ خدا کی ہستی پر وہ کامل یقین رکھتا ہو اور اس نے خدا تعالیٰ سے پہلے سے ذاتی تعلق قائم کیا ہو تو اس کے لیے یہ کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے۔ وہ ایسی صورت میں بڑی جرأت کے ساتھ اور کامل یقین کے ساتھ اس ہتھیار کو اٹھا سکتا ہے اور استعمال کر کے دیکھ سکتا ہے۔

# Share Your Faith With A Muslim

# ایک مسلمان کو اپنے عقیدہ میں شریک بنالو

مُصنّف :۔۔۔

اور افطاری کا تفصیل سے ذکر کیا ہے اور یسوع مسیح کے روزہ رکھنے کی روایت لوقا باب ۶ آیت ۱ اور ۲ کے حوالہ سے پیش کرتا ہے اور کہتا ہے کہ ہم عیسائی لوگ بھی اپنی بُری خواہشات کو قابو میں رکھنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن ہمارے لئے یہ خداوند یسوع مسیح کی مدد کے بغیر ناممکن ہے۔ اس کے بعد مصنف مسلمانوں کی عیدین خاص طور پر عید الاضحیٰ منانے کا مکمل نقشہ کھینچتا ہے اور قربانی کے بارہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی روائت کو اس رنگ میں پیش کرتا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام خدا کے حکم کے تحت اپنے پیارے بیٹے کو خدا کی راہ میں قربان کرنے کے لئے تیار ہو گئے اور جب آپ نے چھری چلائی تو خدا تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ایک مینڈھا قربانی کے لئے بھیج دیا۔ اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی مینڈھے سے تشبیہ دیتے ہوئے کہتا ہے اس نے بھی تمام انسانوں کے گناہوں کے کفارہ کے بدلے میں اپنے آپ کو قربانی کے لئے پیش کر دیا۔

مصنف اسلامی عقیدہ کے مطابق خدا تعالیٰ کے وجود پر ایمان کے بارہ میں بیان کرتا ہے اور بعد میں خدا تعالیٰ کے متعلق بائیبل اور قرآن پاک کا موازنہ کرتا ہے اور یوحنا باب ۱۳ آیت ۱۴ کے حوالے سے کہتا ہے کہ قرآن پاک کے مطابق اللہ تعالیٰ نے اپنی واحدانیت اور اپنی ہستی کے پہچاننے اور صراطِ مستقیم دکھانے کے لئے اپنے پیغمبر اور آسمانی کتابیں بھیجیں اور بائیبل کے مطابق خداوند خود انسانی جسم میں آیا۔ مسلمانوں کے اضافی عقائد کے زیرِ عنوان مصنف لکھتا ہے کہ مسلمان اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ۱۰۴ آسمانی کتابیں بھیجیں جن میں چار کتب۔ توراۃ، زبور انجیل اور قرآن پاک اہم اور مشہور ہیں اور وہ قرآن پاک کو آخری آسمانی کتاب مانتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بائیبل اور انجیل میں اُن کے پیروکاروں نے اپنے مفاد اور حالات کے مطابق تبدیلیاں کر لی ہیں اور مسلمان ہمیں اہلِ کتاب کہتے ہیں اور مسلمان ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں اور ان میں سے تقریباً تیس کا ذکر قرآن پاک میں آیا ہے۔

اسی طرح مصنف یوم آخرت کے بارے میں لکھتا ہے کہ ہر مسلمان آخرت کے دن پر یقین رکھتا ہے اور ایمان رکھتا ہے کہ اُس دن اللہ تعالیٰ ہر انسان کا حساب لے گا اور ہر ایک کے ساتھ اُس کے اعمال کے مطابق سلوک فرمائے گا اور پورا پورا انصاف فرمائے گا اور مسلمانوں کا یہ بھی عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جسے چاہے گا اپنے فضل سے بخشے گا یعنی بخشش اللہ تعالیٰ کی مرضی پر منحصر ہو گی۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شفاعت کا حق ہو گا اور وہ تمام مسلمانوں کو بخشوانے کے لئے شفاعت کریں گے یہاں مصنف یہ کہنا چاہتا ہے کہ ایک طرف مسلمان اللہ تعالیٰ کو سب سے بڑا منصف مانتے ہیں اور دوسری طرف اچھے اعمال بجالانے والے کو بھی اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے اعمال کی جزا پانے پر بھروسہ نہیں ہے۔

فرشتوں اور بدروحوں کے بارے میں مصنف کہتا ہے کہ مسلمانوں کا عام عقیدہ ہے کہ فرشتوں کے علاوہ دوسری غیر مرئی مخلوق یعنی بدروحوں جنوں اور بھوتوں کا بھی وجود ہے اور جن بھوت خالی گھروں میں داخل ہو کر مسلمانوں کو تنگ کرتے ہیں اور بدروحوں کا خوف مسلمانوں کی تہذیب کا ایک حصہ ہے اور ان سے بچنے کے لئے مختلف تعویز گنڈے کا سہارا لیتے ہیں۔ مصنف کہتا ہے کہ میں نے اپنے گھر میں دیواروں پر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی ہاتھ کی تصویر بنائی ہوئی ہے اور وہ کہتا ہے کہ اگر وہ مسلمان ہماری تعلیم پر چلیں تو ہمارے خداوند یسوع مسیح کی پاک روح اُن کے گھروں میں داخل ہو کر شیطان اور توہمات پر غالب آئے گی اور اُن سے اُنہیں نجات دلائے گی۔

اس سے اگلے باب میں مصنف نے الجریا کے ایک پہاڑی گاؤں پر حضرت مسیح علیہ السلام کے خدا کا بیٹا ہونے کے بارہ میں اپنے ایک لیکچر کا ذکر کیا ہے وہ کہتا ہے وہاں بہت سے مسلمان موجود تھے جو خاموشی سے میرا خطاب سنتے رہے۔ بعد میں کچھ مسلمان میری طرف آئے میں نے سمجھا شاید وہ مجھے قتل کرنے کے ارادہ سے آئے ہیں لیکن میری حیرت کی انتہا نہ رہی جب انہوں نے میرا شکریہ ادا کیا اور اگلے دن پھر یسوع مسیح کے بارہ میں آگاہ کرنے کے لئے کہا۔ مصنف نے ایک موقع پر مسلمانوں کے ایک گروہ سے مخاطب ہو کر کہا کہ اُس کے یعنی یسوع کے علاوہ اُس کی طرح کوئی دوسرا پیدا نہیں ہوا وہ مریم کا بیٹا ہے آپ کہتے ہیں کہ حضرت اسماعیل حضرت ابراہیم کا بیٹا ہے یوحنا ذکریا کا بیٹا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ کے بیٹے ہیں تمام دوسرے مرد اپنے باپ کے نام سے منسوب ہیں۔ یسوع کیوں اپنی ماں کے نام سے پہچانا جاتا ہے وہ ایک کنواری سے پیدا ہوا ہے اُس کا کوئی زمینی باپ نہیں ہے وہ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے پیدا ہوا ہے ہم سب یہاں پیدا ہوئے۔ یسوع مسیح اپنی پیدائش سے پہلے خدا کے حضور تھا خداوند یسوع مسیح انسانی جسم میں آیا اور آدمی کہلایا۔ وہ مکمل تھا اُس نے کبھی گناہ نہیں کیا اُس نے کبھی غلطی نہیں کی۔ اُس نے کبھی توبہ نہیں کی۔ جو انسان بھی خدا تعالیٰ سے ڈرتا ہے وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہے حضرت داؤد علیہ السلام نے توبہ و استغفار کی حضرت ابراہیم علیہ السلام نے توبہ و استغفار کی حتیٰ کہ ایک پیغمبر نے دس ستر بار توبہ و استغفار کی اور وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں لیکن بریکٹ میں موصوف عیسائی مبلغ کو اس نام کو صیغۂ راز میں رکھنے کی تلقین کرتا ہے اور آگے کہتا ہے کہ توبہ و استغفار وہی کرتا ہے جس نے غلطی کی ہو تم بائیبل میں اور قرآن پاک میں کسی جگہ بھی ڈھونڈ کر دکھاؤ۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے توبہ و استغفار کی ہو کہیں بھی اس بات کا حوالہ نہیں ملے گا کیونکہ وہ بے گناہ تھا اس کی پیروی کرو۔

مصنف کہتا ہے کہ مختلف انبیاء کو مختلف القاب دیئے گئے مثلاً ابراہیم خلیل اللہ، موسیٰ کلیم اللہ، محمد حبیب اللہ اور عیسیٰ روح اللہ تو ان میں حضرت مسیح کو روح اللہ کہہ کر دوسروں سے ممتاز کیا ہے ایک شخص کا سب سے پیارا رشتہ کون سا ہوتا ہے یقیناً بیٹا۔ یسوع کو اللہ تعالیٰ نے بیٹا کہہ کر پکارا۔ بیٹا اپنے باپ کی جگہ لے سکتا ہے۔ اُس کی نمائندگی کر سکتا ہے اور باپ کی جگہ بات چیت کر سکتا ہے اس لئے یسوع کو خدا کا کلام کہا گیا عبرانیوں باب ۱ پس معلوم ہوا کہ یسوع مسیح کا لقب یکتا ہے اور بے نظیر ہے اس کا موازنہ کسی سے نہیں کیا جا سکتا۔ جہاں تک مسیح کی طاقت اور قوت کا تعلق ہے تو خود مسلمان بھی مانتے ہیں کہ کوئی بھی خدائی کام ایسا نہیں جو مسیح نے زمین پر رہ کر نہ کیا ہو۔ خدا کے علاوہ کون ہے جو مردے زندہ کر سکے؟ یسوع مسیح نے مردے زندہ کئے خدا کے علاوہ کون ہے جو کوڑھی کو اچھا کرے؟ یسوع نے کوڑھیوں کو اچھا کیا۔ خدا کے علاوہ کون ہے جو نابیناؤں کو بینائی بخشے؟ یسوع نے ہر قسم کے بیماروں کو اچھا کیا اور نابیناؤں کو بینائی بخشی۔ یسوع کی موت اور موت پر فتح حاصل کر کے دائمی زندگی پانا بھی یسوع کی خدائی کی دلیل کے طور پر بھی پیش کیا گیا ہے۔

کفارہ کے طور پر مسیح کی صلیبی موت کا تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے اور یسوع کا آسمان پر چلے جانا بھی اس کی خدائی کی ایک دلیل قرار دی گئی ہے۔ اور ایک مسلمان سے سوال کیا گیا ہے کہ خود امتِ مسلمہ بھی تو انہی کی منتظر ہے۔ جب وہ آئیں گے تو یقیناً اپنی ہی امت کو جنت میں لے جائیں گے۔ بعض نادان سمجھتے ہیں کہ یسوع مسیح ۴۰ سال تک حکومت کرے گا بلکہ خدا تعالیٰ نے صاف کہا ہے کہ یسوع کی حکمرانی ہزار سال تک رہے گی۔ مصنف سوال کرتا ہے کہ جب یسوع آجائے اور آپ ان سے بالمشافہ گفتگو کریں تو یقیناً وہ آپ سے پوچھے گا کہ میرے بارے میں کیا خیال ہے۔ تم اس وقت کیا جواب دو گے؟ وہ تمہیں پوچھے گا کہ تم کیوں میری شریعت پر عمل نہیں کرتے؟

مصنف نے ایک باب یسوع اور اس کے کفارہ پر باندھا ہے۔ اس باب کے بالکل شروع میں قرآن پاک کی سورہ نساء کی آیت ۱۵۸

وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ
وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ

درج کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ یسوع مرا نہیں تھا۔ مسلمانوں کی اکثریت یسوع مسیح کو آسمان پر زندہ تسلیم کرتی ہے۔ بعض کے نزدیک عیسیٰ علیہ السلام کو مرنے سے پہلے صلیب ہی نہیں دی گئی بلکہ اس کی جگہ کسی اور کو غالباً یہودا کو صلیب پر چڑھا دیا گیا بعض کے خیال میں یسوع مسیح کو صلیب تو دی گئی لیکن صلیب سے زندہ اتارے گئے اور بعد میں آسمان پر اٹھا لئے گئے۔ مصنف کہتا ہے کہ مسلمانوں کے ان نظریات کو ذہن میں رکھتے ہوئے ان پر یہ زور دینا چاہیئے کہ

۱۔ یسوع کی صلیبی موت بہت ضروری تھی۔

۲۔ اگر ہم یہ واضح نہ کریں کہ یسوع مسیح بنی نوع انسان کے کفارہ کے لئے مرا اور جی اٹھا تو ہم نے خوشخبری نہیں سنائی۔

۳۔ یسوع کی صرف موت کا ذکر نہیں کرنا چاہیئے بلکہ یسوع کی موت کے ساتھ اس کی آمدِ ثانی کا ذکر کرنا چاہیئے۔ مسلمان کو تبلیغ کرتے ہوئے یسوع مسیح کے لئے موت کے لفظ کی بجائے سَلَّمَ نَفْسَهٗ کے الفاظ استعمال کئے جائیں مسیحائی کے تین پہلو مدنظر رکھنے چاہئیں

۱۔ یسوع کے قتل کے منصوبے میں لوگوں کے گناہ۔ مذہبی لوگوں کی نفرت۔ ایک حواری کی لالچ۔ پیلاطوس کا لوگوں سے ڈرنا عوام کا متشدد کرنا۔ یہ سارے گناہ وہی ہیں جو آج بھی ہیں۔

۲۔ یسوع کا موت کو پسند کرنا تاکہ پرانے عہدنامہ کی پیشگوئیاں پوری ہوں۔

۳۔ خدا کی تقدیر کہ جس کا ذکر قدیم مذہبی نوشتوں میں بھی آتا ہے۔

مصنف کہتا ہے کہ مسلمانوں میں اپنی تبلیغ کا اثر ڈالنے کے لئے یسوع مسیح کی مختلف مواقع کی تصاویر دکھانا بہت مفید ہو سکتا ہے۔ اور یہ ذکر کرنا بھی فائدہ مند ہو گا کہ ہم پہلے بھی تمہاری طرح گناہ گار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور پریشان تھے یسوع نے ہمیں سکون بخشا اور ہمارے کفارے کی ضمانت دی۔

تبلیغ کے بارے میں مصنف عیسائیوں کو یہ گر سکھاتا ہے کہ آپ ذاتی تعلق پیدا کر کے ایک فرد سے علیحدہ علیحدہ تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھیں کیونکہ جب آپ اپنے دوست کو جو عیسائیت کی طرف مائل بھی ہو دوسروں کے سامنے تبلیغ کریں گے تو وہ مجبور ہو جاتا ہے کہ لوگوں کے سامنے اپنے مذہب کا دفاع کرے تاکہ لوگوں کو اس کے بارے میں شک نہ گزرے کسی دوست کو چائے کی دعوت دینا یا اس کی دعوت کو قبول کرنا جس علاقے میں آپ ہیں وہاں کے لوگوں کی مقامی زبان سیکھنا اور اپنے مسلمان دوست کی زبان میں تبلیغی کیسٹ تیار کرنا اور اس کو سنانا بہت مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ زبان سیکھنے کی اہمیت کو مصنف اس طرح واضح کرتا ہے کہ بنی اسرائیل کو پیغام حق دینے سے پہلے خدا انسانی شکل میں یسوع مسیح کے وجود میں آیا۔ اس نے عبرانی زبان جو وہاں کے لوگوں کی زبان تھی سیکھی اور اس زبان میں پیغام حق پہنچایا۔ جب خدا کو ایک علاقے کے لوگوں کو پیغام حق پہنچانے کے لئے اس علاقے کی زبان سیکھنی پڑی تو بھلا عیسائی مشنری اس ضرورت سے بالا کس طرح ہو سکتا ہے۔

مسلمان دوست کا دل جیتنے کے لئے اس کے کسی عزیز کی وفات پر تعزیت کرنا اور مرحوم کے لئے جنت کے حصول کی دعا کرنا دوران گفتگو انشاء اللہ اور ماشاء اللہ جیسے کلمات کا استعمال اور قرآن مجید کی کسی آیت کے ٹکڑے کا بیان مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔

مصنف نے اسلام میں عورت اور لڑکیوں کو مظلوم ثابت کرنے کے لئے ایک پورا باب وقف کیا ہے اور اس میں جذباتی لہجہ اختیار کیا ہے وہ لکھتا ہے کہ بچپن میں ایک لڑکی اپنے بھائیوں کے ظلم کا نشانہ بنی رہتی ہے۔ تھوڑی سی وہ بڑی ہوتی ہے تو بدروحوں کا خوف سر پر سوار رہتا ہے وہ تعویذ گنڈوں کا سہارا لیتی ہے جب بیاہی جاتی ہے تو ہر وقت اس کے سر پر طلاق کی تلوار منڈلاتی رہتی ہے۔ نیز وہ اپنی ساس کے ظلم کا نشانہ بنتی ہے جو اسے تنگ کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرتی ہے۔ کیونکہ جب وہ بھی نو بیاہتا تھی تو اس کی ساس بھی اس پر ظلم ڈھایا کرتی تھی۔ اور اس وقت وہ اپنا انتقام لیتی ہے۔ نیز چونکہ اسلام میں مرد کو ایک سے زیادہ شادیاں کرنے کا حق دیا گیا ہے۔ اس لئے سوکنوں کو ایک دوسرے سے ہمیشہ خطرہ رہتا ہے کہ کہیں سوکن خاوند کو اس کے خلاف بھڑکا نہ دے۔

عورت کو وراثت میں حصہ تو ملتا ہے لیکن مرد کی نسبت نصف ملتا ہے۔ اسی طرح گواہی کے معاملہ میں بھی اس کا ووٹ آدھا تصور کیا جاتا ہے۔ نیز عورت کو ہمیشہ پردے میں رکھا جاتا ہے جو کہ بقول مصنف ناجائز پابندی ہے۔ مطلقہ اور بیوہ کو ہمیشہ شک و شبہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اور اس پر کڑی نظر رکھی جاتی ہے۔

مصنف نے مسلمانوں میں تبلیغ کے بارے میں چند بنیادی باتوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے۔ مسلمان اپنی مادری زبان کو پسند کرتے ہیں وہ دعا اور عبادت کے بہت قائل ہیں۔

جب تک آپ ان کے لئے دکھ درد نہ اٹھائیں یا اظہار ہمدردی نہ کریں۔ تب تک ان کے دل نہیں جیتے جا سکتے اور نہ ہی ان کا اعتماد حاصل کیا جا سکتا ہے۔

مصنف متشددانہ رویہ کی بجائے ایسے موضوعات پر بات کرنے پر زور دیتا ہے جس میں عیسائیت اور اسلام دونوں متفق ہوں۔ مثلاً ایک مسلمان سے آپ سوال کریں کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کہاں مدفون ہیں مکہ میں یا مدینہ میں؟ تو جواب ملے گا مدینہ میں۔ پھر آپ پوچھیں کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کہاں ہیں تو وہ کہے گا کہ آسمان پر۔ اگر آپ مسلمانوں کے کسی گروپ سے بات کر رہے ہوں تو فرد واحد کی بجائے عوام کے مجموعی مسائل کی بات کریں کیونکہ وہ اس گفتگو میں برابر کے شریک ہوتے ہیں۔ دوسرے ان میں سے اگر کوئی آپ سے بحث کرنے کا زیادہ ہی خواہشمند ہو تو گھڑی نکال کر رکھ لیں اور اسے کہیں کہ دس منٹ میں تم یہ بتاؤ کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے آپکو کیا فائدہ پہنچایا اور میں دس منٹ میں یسوع مسیح کے فوائد گنواتا ہوں۔ لیکن یہ خیال رہے کہ پہلے اسے یعنی مسلمان کو بولنے دیں ورنہ آپ کی ساری گفتگو ہرا دیگا اور ایک دو فقرے بول کر اپنا وقت پورا کرے گا۔ اور یہ بات بھی ذہن میں رکھیں کہ جس موضوع پر بحث کرنا چاہتے ہو اگر مخاطب اس سے ہٹائے تو دوبارہ اسی موضوع پر لانے کی کوشش کریں۔

کتاب کے آخر میں مصنف لکھتا ہے کہ مسلم ممالک میں اگر کوئی مسلمان عیسائیت قبول کر لیتا ہے تو اس کو یہ محسوس نہ ہونے دیں کہ وہ اپنوں سے کٹ گیا ہے اس کے لئے ہر قسم کی سہولتیں اسے مہیا کرنی چاہئیں۔ ورنہ ہو سکتا ہے کہ وہ دوبارہ اپنے مذہب اسلام میں واپس چلا جائے اور اگر نو عیسائی ان پڑھ ہے تو اس کی زبان میں بائیبل پڑھائی جائے۔ اور اگر مجبوراً انگریزی میں بائیبل پڑھانی ہو تو اسکو ماڈرن یعنی جدید انگلش میں پڑھانی چاہئیے اور ایسے نو عیسائی کو سمجھاتے رہیں کہ بائیبل کی صرف تلاوت ہی نہیں چاہئیے بلکہ اس پر پورا عمل پیرا ہونا چاہئیے۔

• اگر نو عیسائی ہو تو اس سے بپتسمہ ضرور دلائیں اور وہ چرچ آئے تو اسے زیادہ اہمیت دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں احباب ربوہ کے لیے

## چند ضروری امور

جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام قریب آگئے ہیں اور ہر گھر میں اور ہر ادارے میں مہمانوں کے شایانِ شان استقبال کی تیاریاں اپنے آخری مراحل میں ہیں اس موقع پر خاکسار احباب ربوہ کو چند ضروری اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہے۔

۱۔ آپ اُن مہمانوں کی بھی خدمت بجا لائیں جو آپ کے گھر میں ٹھہرے ہوئے ہیں اور اُن مہمانوں کی بھی خدمت کریں جو آپ کے گھر میں نہیں ٹھہرے مثلاً ان کو منزلِ مقصود تک پہنچانا راستے میں ایذا دینے والی اشیاء اٹھانا وغیرہ وغیرہ

۲۔ جلسہ سالانہ کے انتظام کی طرف سے جن نوجوانوں اور بچوں کی ڈیوٹی لگی ہوئی ہے وہ اپنی ڈیوٹی پر ہمہ وقت حاضر رہیں اور ہرگز غیر حاضر نہ ہوں۔ اگر کہیں جانا ہو تو اپنے افسر سے اجازت لیکر جائیں۔ احباب اسبارہ میں اپنے بچوں کو مسلسل تلقین کرتے رہیں۔ جلسہ سالانہ کا جو سامان آپ کے سپرد ہو اس کو حفاظت سے رکھیں اور احتیاط سے استعمال کریں۔

۳۔ کسی قسم کا ضیاع نہ ہو۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی روشنی میں تاکیدی ہدایت فرمائی ہوئی ہے کہ کھانے کا ایک لقمہ بھی ضائع نہ ہو۔ اس کا خاص خیال رکھیں۔

۴۔ لنگر خانہ سے صرف اتنے مہمانوں کا کھانا حاصل کریں جتنے کی واقعی ضرورت ہو۔ اگر ضرورت کے مطابق کھانا منگوانے کے بعد کھانا بچ جائے تو فوراً لنگر خانہ کو واپس کر دیں۔ اوّل تو روٹی کے ٹکڑے بچنے نہیں چاہئیں لیکن اگر بچ جائیں تو ان کو لنگر خانہ میں جمع کروا دیں۔

۵۔ گھر اور گھر کے ماحول کی روزانہ صفائی کریں۔ رات کو سونے سے پہلے اپنے گھر کے سامنے گلی میں جھاڑو دے لیں۔ اور چھڑکاؤ کریں۔ تا صفائی بھی ہو اور گرد بھی دب جائے۔

۶۔ اپنے بچوں کی حفاظت کریں۔ ان کے نام اور پتے کے کارڈ لکھ کر ان کی جیبوں میں ڈال دیں۔ اسی طرح آنے والے مہمانوں کے بچوں کی حفاظت کریں اور گھر میں ٹھہرنے والے مہمانوں کو تاکید کریں کہ بچوں کے نام ولدیت اور پورا پتہ لکھکر ان کی جیبوں میں ڈال دیں۔

۷۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے تحریک فرمائی ہوئی ہے کہ اگر ضرورت پڑی تو ربوہ کا ہر گھر ۱۰۰ (یکصد) روٹی پکا کر جلسہ سالانہ کے انتظام کو دیگا۔ ربوہ کا ہر گھر اور خاص طور پر گھر کی مستورات ضرورت پڑنے پر روٹی پکانے کیلئے تیار رہیں۔

۸۔ حضرت مصلح موعود کا یہ ارشاد ہر وقت پیش نظر رہے کہ

"ہمارا جلسہ شعائر اللہ ہے بلکہ ہر آنے والا شعائر اللہ ہے۔"

وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ۔ کے مطابق جو اللہ تعالےٰ کے نشانوں کی عظمت کرتا ہے۔ وہ اپنے تقویٰ کا ثبوت دیتا ہے۔

(افسر جلسہ سالانہ ربوہ)

## اللہ تعالیٰ کے ساتھ صدق و سداد کا معاملہ کریں!

کُل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندہ جات کی ادائیگی کی تحریک فرماتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ ۲۳ جولائی میں فرمایا۔

"پس اللہ تعالیٰ جو دینے والا ہے جو رازق ہے اُس کے ساتھ صدق و سداد کا معاملہ کرو۔ تمہاری قربانیاں بھی کام آئیں گی اور ان قربانیوں کے نتیجہ میں تم مزید فضلوں کے وارث بنائے جاؤ گے خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے تم کیوں خوف کھاتے ہو۔ یہی تو وہ خرچ ہے جو برکتوں کا موجب ہے"

(بحوالہ الفضل ۲۰ ) ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

## درخواست ہائے دعا

• ہماری والدہ محترمہ خوشنودی صاحبہ بیگم قاسم علی خان مرحوم قادیانی ایک سال کی طویل علالت کے بعد ۱۸ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو وفات پاگئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

مرحومہ موصیہ تھیں۔ نماز جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ۱۹ اکتوبر ۱۹۸۲ء بعد نماز عصر پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہماری والدہ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور ہم سب کو صبر جمیل کی طاقت دے۔ آمین

بدر جہاں اہلیہ خلیفہ علیم الدین (مرحوم) صاحبہ بیگم، سلمیٰ بیگم

• میرا چھوٹا بھائی چوہدری مبارک احمد ولد ڈاکٹر غلام قادر چیمہ چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ مورخہ ۱۱ نومبر ۱۹۸۲ء بروز بدھ وفات پاگیا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

مرحوم نے تقریباً ۵۰ سال عمر پائی اور اپنے پیچھے بیوہ اور چار لڑکے چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت مرحوم کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کریں۔

(چوہدری محمود احمد، ۱۲۷ شاہ دین سکیم اچھرہ لاہور)

• مکرم منور احمد صاحب (نمائندہ الفضل ضلع نواب شاہ و سانگھڑ) کے ہاتھ کا انگوٹھا اپنی دکان پر موٹر سائیکل ٹھیک کرتے ہوئے کٹ گیا ہے جس کی وجہ سے وہ کافی تکلیف میں ہیں۔ مرہم پٹی اور علاج جاری ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت دے اور شفایابی عطا فرمائے۔ کام کرنے اور سلسلہ کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(شیخ محمد نعیم واقف زندگی۔ مربی سلسلہ نوابشاہ)

• خاکسار کی ہمشیرہ صابرہ بی بی چک ۲۱۶ ای۔ بی ضلع وہاڑی میں عرصہ دو ماہ سے دل کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ اُن کی بیماری سے تمام عزیزان بہت پریشان ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

(صغریٰ ناہید اہلیہ ارشاد احمد خان صاحب کوارٹر ۵۲ دارالصدر شرقی ربوہ)

• خاکسار کی زرعی زمین کے قبضہ کے حصول کی خاطر ایک مقدمہ عدالت میں دائر ہے نیز میں خود بیمار رہتا ہوں اور کئی قسم کی پریشانیوں میں مبتلا ہوں احباب دعا کریں کہ مقدمہ کا جلد فیصلہ ہو۔ اور مجھے تندرستی عطا ہو نیز اللہ تعالیٰ میری جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین

(مظفر احمد بھٹی رحمت بازار ــ ربوہ)

• میرے والد محترم عبدالرحمان صاحب دہلوی حال مقیم ٹورنٹو کینیڈا کی آنکھ کا اپریشن ہوا تھا اپریشن کامیاب تھا لیکن اب آنکھ میں تکلیف ہو گئی ہے اور پانی بہہ رہا ہے۔ نیز میرے بہن بھائیوں اور خاکسار کے لئے بھی دعا کریں۔ جزاکم اللہ۔

(نسیم الرحمٰن ابن عبدالرحمان ــ کراچی)

## اعلانِ نکاح

خاکسار کے بیٹے عزیزم چوہدری منور احمد ایم اے لیبر آفیسر فیصل آباد کا نکاح ہمراہ عزیزہ فرح ناز بنت قریشی عبدالغنی صاحب لاہور بعوض پندرہ ہزار روپیہ حق مہر کا اعلان مکرم قریشی عبدالغنی صاحب کی رہائش گاہ "ممتاز" آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور پر ۳ نومبر کو مکرم ولی محمد صاحب وینس نے فرمایا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے مبارک اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین

(اکبر علی چوہدری ۱۲/۱۸ دارالرحمت وسطی ربوہ)


مشہور دواخانہ

ــ کی طرف سے ــ

جلسہ سالانہ

کے ایام میں عورتوں کا شعبہ باقاعدہ مصروفِ عمل ہوگا۔ انشاء اللہ

منیجر مشہور دواخانہ بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ فون ۶۳۸

بواسیر وغیرہ کی ادویات

| | |
|---|---|
| PILES CURE | بواسیر خونی و بادی |
| Hemorrhoids Cure | مقعدی، سخت مسّے |
| Hemorrhage Cure | بہت زیادہ خون نکلے |
| FISSURE CURE | چیر اور کٹاؤ |
| FISTULA CURE | ناسور، بھگندر |
| CONSTIPATION CURE | قبض |
| Flatulence Cure | گیس، ہوا، ریح |

ایک سے زیادہ کیورز اکٹھی بھی استعمال ہو سکتی ہیں۔ کیپسولز سے۔/151 فی کیور۔ پائلز آنٹمنٹ ۔/51 ۔ لٹریچر فری۔

خاص سٹاکسٹس

لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی

لاہور: افضل میڈیکل سٹور ملتان روڈ چوک قحبہ خانہ

لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹور شالیمار لنک روڈ

لاہور: مبشر میڈیکو چوک میو ہسپتال

لاہور: سعید میڈیکل سٹور چوک لوہاری نزد پان گلی

فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار

جھنگ: خالد میڈیکل ہال کورٹ روڈ

خانیوال: شاہ کلینک نزد ریلوے اسٹیشن

ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار

حیدرآباد: نور میڈیکل سٹور شاہی بازار

کراچی: خواجہ میڈیکل سٹورز بالمقابل ایمپریس مارکیٹ صدر

کوئٹہ: غفور میڈیکل سٹور۔ سورج گنج بازار

پشاور: علی برادرز کیمسٹ خیبر بازار

مردان: ڈاکٹر غلام جیلانی نیو مارکیٹ

راولپنڈی: الکیمسٹ کمرشل سنٹر سیٹلائٹ ٹاؤن

منڈی بہاؤالدین: اسراری دواخانہ

اوکاڑہ: المستقیم میڈیکوز ہسپتال بازار

شیخوپورہ: الفیصل میڈیکل ہال سرگودھا روڈ

کیور ٹو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ فون 606


## دعائے مغفرت

• میرے بہنوئی مکرم حسین المحاسن صاحب کراچی دل کا دورہ پڑنے سے بروز ہفتہ بتاریخ ۴ دسمبر صبح انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

مرحوم نے پسماندگان میں ایک بیوہ اور ۴ بچے چھوڑے ہیں احباب سے اُن کی مغفرت اور بیوہ و بچگان کو صبر کی توفیق حاصل ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(نسیم الرحمان ۲۰۵ جہانگیر ولیٹ۔ جہانگیر روڈ کراچی)

• میرے ماموں مکرم ڈاکٹر سید سعید احمد صاحب ابن سید لال شاہ صاحب صدر جماعت وار برٹن تحصیل ننکانہ ضلع شیخوپورہ چند روز بیمار رہ کر ۱۸/۱۹ اکتوبر کی درمیانی رات ۵۹ سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ مرحوم موصی تھے بڑے اخلاق والے احمدی تھے کوئی موقعہ جماعتی خدمت کا ضائع نہیں کرتے تھے ہر کام میں پیش پیش رہتے تھے۔ ہر سال بمعہ فیملی جلسہ سالانہ پر جاتے۔ اردگرد کے دیہات میں تبلیغ کا کام کافی کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو بھی خلافت سے پہلے کئی بار اپنے علاقے میں بلایا تبلیغ کی مجالس کا انعقاد کروایا ۱۹۶۸ء سے اب تک صدر چلے آرہے تھے۔ ڈاکٹری پریکٹس کرتے تھے۔ مرحوم کے پسماندگان میں ایک بیوہ تین بیٹیاں تین بیٹے باقی ہیں۔ ایک بیٹی شادی شدہ ہے بڑا بیٹا سید ذوالقرنین ایم بی بی ایس فائنل میں چھوٹا ایف ایس سی کا لج فسٹ ایئر میں سید عمران احمد ہے اور تیسرا سکول کلب ہے۔ بچوں کی دینی و دنیاوی ترقی اور ایم بی بی ایس کے امتحان میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سید ظہیر احمد شاہ ــ دارالرحمت وسطی ربوہ)

## امراء و پریذیڈنٹ صاحبان توجہ فرمائیں

خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے۔ جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کی تعداد میں ہر سال اضافہ ہوتا ہے اور انتظامات میں وسعت پیدا ہو رہی ہے، لیکن ربوہ کے رضاکاروں کی تعداد مہمانوں کی خدمت کے لیے کافی نہیں ہوتی۔ اس لیے ہر سال بیرونی جماعتیں مہمانوں کی خدمت کے لیے رضاکار مہیا کرتی ہیں۔

آپ سے درخواست ہے کہ اپنی جماعت سے موزوں اور مستعد انصار و خدام کا گروپ اس للّٰہی کام کے لیے تیار کریں اور ان کے نام فوری طور پر خاکسار کو بھجوا دیں۔

یہ رضاکاران ۲۳ دسمبر دوپہر تک دفتر جلسہ سالانہ میں رپورٹ کریں اور آپ کی تصدیق ہمراہ لا دیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

## چندوں کی ادائیگی میں کوتاہی نہ ہونے دیجئے

قدرت ثانیہ کے مظہر رابع سیدنا حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے سپین کی مسجد کے افتتاح کی مبارک تقریب پر خطبۂ جمعہ فرمودہ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء میں فرمایا۔

"میں نے بڑے غم اور دکھ کے ساتھ یہ بھی محسوس کیا کہ جماعت کے ایک طبقہ میں ابھی پوری طرح قربانی کا وہ احساس نہیں جو ان مشکلات کے مقابل پر ہونا چاہیئے بہت سی جگہ بہت کوشش اور محنت کے ساتھ فہرستیں تیار کروائی گئیں، چندہ دہندگان کی تجنید کروائی۔ یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ بعض جگہ پچاس فیصدی سے زائد ایسے احمدی ہیں جو ایک آنہ بھی چندہ نہیں دے رہے دنیا کے لحاظ سے ان کی کایا پلٹ چکی ہے وہ اور ماحول میں بسر کرتے تھے کسی وقت اب اور ماحول میں پہنچ چکے ہیں۔ کوئی نسبت ہی نہیں خدا تعالیٰ کے ظاہری فضلوں کے ساتھ اس زندگی کو جو وہ پہلے بسر کرتے تھے۔ مگر کلیتہً ان فضلوں کو بھلا کر وہ خدا تعالیٰ کے دین کی ضرورتوں سے غافل ہو کر محض اپنی ضرورتوں میں مگن ہیں اور ان کے پورا کرنے کی فکر میں سرگرداں ہیں یہ دیکھ کر تعجب ہوا اور بہت دکھ ہوا۔" (بحوالہ الفضل ۲۰ اکتوبر ۱۹۸۲ء)

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

## قائدین و ناظمین اطفال

عشرہ وقفِ جدید دفتر اطفال کی رپورٹ زیادہ سے زیادہ ۱۵ دسمبر تک مرکز کو ارسال فرمائیں وقفِ جدید دفتر اطفال کی وصولی کی تدریجاً ہفتہ وار وصولی کی رپورٹ بھی مرکز کو بھجواتے رہیں۔

(سیکرٹری وقفِ جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

## ماہانہ مطالعہ خدام الاحمدیہ

ماہ دسمبر میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "انفاخِ قدسیہ" مقرر ہے۔ قائدین اضلاع و مقامی اس کا مطالعہ کروانے کی طرف خدام کو خصوصی توجہ دلائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

از سررشتہ میونسپل کمیٹی جھنگ مگھیانہ

# ٹنڈر نوٹس

کمیٹی ہذا کو اپنے منظور شدہ ٹھیکیداران سے مندرجہ ذیل کاموں کے لیے سہ نمبر ٹنڈر مطلوب ہیں ٹنڈر زیر دستخطی کو مورخہ ۱۵/۱۲/۸۲ بوقت ایک بجے دن تک پہنچ جانے چاہئیں جو اسی روز حاضر آمدہ ٹھیکیداران کی موجودگی میں کھولے جائیں گے ٹنڈر فارم دفتر ہذا سے مورخہ ۱۴/۱۲/۸۲ تک مبلغ ۲۵/- روپے فی ٹنڈر فارم کے حساب سے حاصل کیے جا سکتے ہیں تاریخ مذکور کے بعد کوئی ٹنڈر جاری نہیں کیا جائے گا ٹنڈر فارم وہی ٹھیکیدار حاصل کر سکے گا جو ان کاموں کی ڈیپازٹ کالیں پیش کریں گے۔ اور جن ٹھیکیداروں نے اپنا نام بطور ٹھیکیدار درج کرا لیا ہو زیر دستخطی کو امتیاز حاصل ہوگا۔ کہ وہ تمام یا کوئی ٹنڈر بغیر وجہ بتلائے مسترد کر دیں کام فوری طور پر شروع کرنا ہوگا۔ معیاد میں کوئی توسیع نہیں دی جائے گی۔

| نمبر شمار | نام کام | اسٹیمیٹ | زرضمانت | معیاد |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | تعمیر نالیاں از باب عمر تا چوک سبزی منڈی جھنگ شہر | ۳۰,۰۰۰/- | ۶۰۰/- | ۱½ ماہ |
| ۲ | تعمیر نالی فرش بندی گلی از مکان مستری عباس براستہ حاجی محمد بخش تا مسجد امیر حمزہ آلہ آباد جھنگ صدر۔ | ۲۵,۳۰۰/- | ۵۱۰/- | ایک ماہ |
| ۳ | تعمیر نالی فرش بندی گلی غازی والی محلہ سمن آباد جھنگ صدر۔ | ۳۲,۶۰۰/- | ۶۵۵/- | ۱½ " |
| ۴ | تعمیر نالی محاذ گلی میاں بشیر کانسٹیبل و دیگر کوچہ جات بستی سلطان ٹون جھنگ صدر | ۳۳,۲۰۰/- | ۶۶۵/- | " |
| ۵ | تعمیر نالی و سولنگ گلی رمضان بٹ تا شیخ نور محمد بستی مرحل پورہ جھنگ صدر | ۴۵,۷۰۰/- | ۹۱۵/- | " |
| ۶ | تعمیر نالہ از مکان طیب لوہار تا مکان غلام سرور ۱۰-۱۰-۱۱ محلہ باغ والا جھنگ صدر۔ | ۲۷,۴۰۰/- | ۵۵۰/- | " |
| ۷ | ری ماڈلنگ گلی از مکان عبدالمجید تا مکان شبراتی گلی ہیتے والی جھنگ شہر۔ | ۳۱,۲۸۰/- | ۶۲۵/- | " |
| ۸ | تعمیر نالہ فرش بندی گلی از مکان گلی خادم حسین تا سرگودھا روڈ جھنگ شہر۔ | ۴۳,۰۰۰/- | ۸۶۰/- | " |
| ۹ | تعمیر نالی فرش بندی گلی از مکان شریف کباڑی تا غلام حسن محلہ گوہر شاہ جھنگ صدر | ۲۹۲/- | ۵۹۰/- | " |
| ۱۰ | فرش بندی گلی نواب والی کرسچن کالونی جھنگ شہر۔ | ۲۵۰۰۰/- | ۵۰۰/- | " |
| ۱۱ | تعمیر نالی بھرق محاذ گلی از کوٹھہ مسجد اہلحدیث تا شیر محمد بستی لوہار والی جھنگ شہر۔ | ۲۸,۷۰۰/- | ۵۷۵/- | " |
| ۱۲ | تعمیر نالی سولنگ رحمان والی بستی غوثیہ سٹلائٹ ٹاؤن جھنگ | ۳۱,۱۰۰/- | ۶۲۲/- | " |
| ۱۳ | تعمیر نالہ ڈسپوزل ورکس سیٹلائٹ ٹاؤن جھنگ۔ | ۶۰,۰۰۰/- | ۱۲۰۰/- | دو ماہ |

بلدیہ جھنگ مگھیانہ نے بذریعہ ریزولیوشن نمبر ۱ مورخہ ۱۱/۱۲/۸۲ نقشہ آبادی چاہ بڑے والا موسومہ شاہ کبیر جھنگ شہر میں ابتدائی طور پر ترمیم منظور کی ہے۔ اس ترمیم میں شرقی جانب ایک گلی ۱۵ فٹ چوڑی ۸۵ فٹ لمبی شرقاً غرباً تجویز کی ہے۔ عام اطلاع ہے اور ایک گلی شمالاً جنوباً ۲۵۰ فٹ لمبی ۱۵ فٹ چوڑی حذف کی ہے۔ سٹریٹ رولز ۱۹۸۱ کے تحت اعتراض طلب کیے ہیں اگر کسی شخص کو اس ترمیم پر کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ماہ کے اندر اندر تاریخ اجرائے نوٹس ہذا دفتر کمیٹی پہنچا دیں بعد از گزرے معیاد کوئی درخواست قابل قبول نہ ہوگی۔ مزید تفصیلات دفتر میونسپل انجینئر سے معلوم کر سکتے ہیں نقشہ کی ایک پرنٹ نوٹس بورڈ پر چسپاں کر دی گئی ہے۔

## نیلام عام

بلدیہ جھنگ مگھیانہ ایک عدد کنڈا بڑا (ناکارہ) اور دو عدد فرشی کنڈوں کا نیلام عام کرنا چاہتی ہے نیلام عام مورخہ ۱۸/۱۲/۸۲ بوقت ۱۲ بجے دن ہوگا۔ نیلامی کی پوری رقم موقعہ پر ہی لی جائے گی۔ نیز بولی دہندہ کو مبلغ ۵۰۰/- روپے زرضمانت جمع کرانا ہوگی۔ بغیر زرضمانت جمع کروائے کوئی شخص بولی میں شامل نہیں ہو سکتا۔ نیلامی تابع منظوری چیئرمین صاحب بلدیہ ہوگی۔

## کوٹیشن مطلوب ہیں

۱۔ دردیاں رضاکاران عملہ سول ڈیفنس و سپلائی سائرن

بلدیہ جھنگ مگھیانہ کو مندرجہ اشیاء کوٹیشن سربمہر درکار ہیں کاروباری حضرات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ زیر دستخطی کو مورخہ ۱۵/۱۲/۸۲ بوقت ۱۲ بجے دوپہر تک پہنچ جانی ہیں تفصیل درج ذیل ہے۔

| تفصیل اشیاء | |
|---|---|
| ۱۔ کیپ | سائرن الیکٹرک ۳ عدد |
| ۲۔ کیپ بیج | تھری فیز ۵۰ ہارس پاور ریٹ فی عدد درج کرنا ہوگا زرضمانت ۵۰۰/- |
| ۳۔ قمیص ملائشیا جیپ ڈبل معہ شولڈر | |
| ۴۔ پنٹ خاکی زین | زرضمانت ۲۰۰/- بشکل ڈیپازٹ کال |
| ۵۔ بیلٹ نیلون | |
| ۶۔ شولڈر بیج ڈبل | |
| ۷۔ لیبو یارڈ | |

۸۔ سروس سائز ۔ دردیاں تعداد ۲۸ عدد سونگی فی وردی مندرجہ بالا اشیاء پر مشتمل ہوگی ریٹ ہر شے کا فی عدد کے حساب سے درج کرنا ہوگا۔

**خرید فرنیچر** ۔ مندرجہ ذیل اشیاء کی کوٹیشن مورخہ ۱۵/۱۲/۸۲ بوقت ۱۲ بجے دوپہر تک دفتر زیر دستخطی میں پہنچ جانی چاہئیں تفصیل اشیاء درج ذیل ہے۔

۱۔ دفتری کرسی لکڑی شیشم کالی۔ سیٹ و بیک سیٹ کی بنتی فنشنگ بمعہ رنگ پالش وغیرہ — تعدادی ۸۴ عدد

۲۔ میز دفتر سائز ۳×۵ لکڑی شیشم ٹاپ فارمیکا ایک طرف درازیں تین عدد دوسری طرف شلف معہ رنگ پالش وغیرہ — تعدادی ۲ عدد

۳۔ آہنی الماری سائز ۳×۵ — ۲ عدد زرضمانت ۴۰۰/- بشکل ڈیپازٹ کال

۴۔ ٹائپ ریکس لکڑی شیشم تین خانے سائز ۲×۱½×۲½ معہ رنگ پالش وغیرہ — ۲ عدد

۵۔ بنچ چوبی سائز ½۳ فٹ ½۱ فٹ ۱۶" بازو والے معہ رنگ پالش وغیرہ — ۴ عدد

۶۔

## اطلاع عام

عوام الناس خاص کر کاروباری حضرات کی آگاہی کے لیے مشتہر کیا جاتا ہے کہ میونسپل کمیٹی جھنگ مگھیانہ مندرجہ ذیل دکانات کی نیلامی ایک سال کے پٹہ پر مورخہ ۸۲-۱۲-۱۸ بوقت ۱۰ بجے نیلام عام کر رہی ہے۔ نیلامی پٹہ تابع منظوری ڈپٹی کمشنر صاحب ہوگا

| نمبر شمار | نام ٹھیکہ | زرضمانت |
|---|---|---|
| ۱ | تین عدد دکانات واقعہ شہید روڈ جھنگ صدر۔ | فی دکان ۳۰۰۰/- روپے |
| ۲ | دکان نمبر ۱ منفک تالاب گراؤنڈ سرکلر روڈ جھنگ صدر۔ | فی دکان ۵۰۰/- " |
| ۳ | دکان نمبر ۲۰ صدر چونگیات | " " ۱۰۰۰/- " |

## المشتہر

الحاج شیخ محمد اقبال چیئرمین بلدیہ جھنگ مگھیانہ

I.P.L.8783

## ولادت

۱۷ جولائی ۱۹۸۲ء کو خاکسار کے گھر لڑکا پیدا ہوا ہے اب خاکسار کے تین لڑکے اور ایک لڑکی ہو گئے ہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت نومولود کا نام "بشارت عابد" تجویز فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور نومولود کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین

(محمد حسین صابر۔ اٹک)

Digitized by Khilafat Library Rabwah



## روزنامہ الفضل ربوہ کا جلسہ سالانہ نمبر

امسال خلافت رابعہ کے مبارک و مسعود دور کے پہلے جلسہ سالانہ کے موقع پر ادارہ الفضل ایک خاص نمبر شائع کر رہا ہے۔ یہ نمبر انشاء اللہ تعالیٰ ادارہ الفضل کی مخصوص روایات کا علمبردار ہوگا۔ اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی پورے صفحے کی دو نادر و نایاب رنگین تصاویر کے علاوہ کئی مضمون پر مشتمل حضور کے دورۂ یورپ اور مسجد بیت الفضل کے افتتاح کی رنگین تصاویر شامل ہونگی۔ نیز یہ نمبر حضور کے دورہ کے بارے میں علمی اخبارات کے تراشوں کا بھی ایک حسین مرقع ہوگا۔ اس نمبر میں حضور کے اُس معرکہ آراء انگریزی تقریر کا مکمل اُردو ترجمہ بھی شائع کیا جا رہا ہے جو حضور نے نیویارک میں "نوع انسانی کے مستقبل" کے بارہ میں دانشوروں کے ایک وسیع مجمع میں فرمائی تھی۔ قیمتی مضامین اور دلکش نظمیں بھی شامل اشاعت ہونگی۔ مشتہرین اور ایجنٹ حضرات اپنے آرڈرز سے جلد مطلع فرمادیں یہ نمبر ۵۲ صفحات پر مشتمل ہوگا اور اسکی قیمت دس روپے ہوگی۔

نیز قارئین کرام مطلع رہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی یاد میں شائع ہونے والا نمبر انشاء اللہ جلسہ سالانہ کے بعد شائع ہوگا۔ (مینیجر)

## دعائے مغفرت

۷ دسمبر ۱۹۸۲ء کو صبح مکرم برادرم عبدالرفیق صاحب آصف کارکن نظارت اصلاح وارشاد ابن مکرم میاں احمد دین صاحب کارکن نصرت آرٹ پریس گولبازار ربوہ کئی ماہ کی علالت کے بعد بعمر قریباً چالیس سال وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اسی روز بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد موصی ہونیکی وجہ سے بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا محمد احمد صاحب جلیل ناظم دارالقضاء نے دعا کرائی۔

مرحوم نے اپنے پیچھے سوگوار بیوہ اور بوڑھے والدین کے علاوہ تین لڑکے اور تین لڑکیاں چھوڑی ہیں سب سے بڑا بچہ جماعت نہم کا طالب علم ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور بیوہ اور بچوں کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ آمین۔

(شیخ عبدالسلام دارالرحمت غربی ربوہ)

## ماہنامہ خالد ربوہ کے سالانہ چندہ میں اضافہ

خریداران و ایجنٹ صاحبان کی آگاہی کے لئے اعلان ہے کہ ماہنامہ "خالد" ربوہ چند سالوں سے خسارے میں جا رہا ہے۔ یہاں تک کہ موجودہ گرانی اور آفسٹ کتابت و طباعت وغیرہ کے اخراجات کو خالد کے سالانہ چندہ ۱۵/- روپے سالانہ سے پورا کرنا ممکن ہی نہیں ہے۔ ہم یہ رسالہ صرف اور صرف اپنے نوجوان بھائیوں کی دینی تعلیم و تربیت کے لئے شائع کرتے ہیں ـــــ اس لئے کئی سال سے خسارے اور مالی تنگی کے باعث بھی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اس رسالے کے اخراجات کو پورا کرتی رہی اور اب جب اس کے اخراجات کو پورا کرنا اور موجودہ معیار کو برقرار رکھنا مشکل ہو گیا اور سالہا سال کے اخراجات کی زیادتی اور آمد کی کمی کے باعث قرض کا بوجھ بہت بڑھ گیا تو مجبوراً یہ معاملہ خدام بھائیوں کی آگاہی کے لئے اجتماع خدام الاحمدیہ ۱۹۸۲ء کے موقع پر ہونے والی شوریٰ میں پیش ہوا اور اراکین شوریٰ نے بھی قیمت میں اضافے پر آمادگی ظاہر کی ـــــ اور اب محترم محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے مجبوراً اسکی قیمت میں معمولی اضافہ کا فیصلہ فرمایا ہے یعنی اب خالد کا سالانہ چندہ اٹھارہ ۱۸/- روپے اور ماہوار پرچہ کی قیمت دو ۲/- روپے مقرر فرمائی ہے ـــــ امید ہے خریداران و ایجنٹ صاحبان اس معمولی اضافہ کے باوجود ادارہ کے ساتھ حسب سابق تعاون جاری رکھتے ہوئے نہ صرف اس کی خریداری جاری رکھیں بلکہ اس کی خریداری بڑھانے کی سعی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ اور قائدین اضلاع و علاقہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ تفصیل سے خالد کے چندہ کی نئی شرح کا اعلان فرما کر ممنون فرمائیں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد۔ ربوہ)

## اخبار احمدیہ

محترم بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) وقیع الزمان خان صاحب کی بڑی صاحبزادی مکرمہ ساجدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب (جو مکرم عبدالمجید خان صاحب آف ویرووال کے صاحبزادے ہیں) کے ہاں لندن میں اپریشن کے ذریعہ بچہ کی پیدائش ہوئی ہے۔ ولادت وقت سے پہلے ہوئی ہے۔ پچھلے سال بھی ان کا ایک اپریشن ہوا تھا۔ احباب کرام سے موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

## ناظمین اطفال

۱۰ دسمبر کو ہونے والے مثالی وقار عمل کی رپورٹ ۱۵ دسمبر تک دفتر اطفال مرکزیہ کو بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ۔

(مہتمم اطفال مرکزیہ۔ ربوہ)

## قائدین اضلاع

مرکز کو وقف جدید دفتر اطفال کی تدریجی وصولی کی ہفتہ وار رپورٹ بھجواتے رہیں۔ تا وقت کہ مرکز کا دیا ہوا ضلع ٹارگٹ پورا ہو جائے

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)


ہنستے مسکراتے بچے گھروں کی رونق ہوتے ہیں
بفضل خدا
نرینہ اولاد سے محروم، بے اولاد، مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کا تسلی بخش علاج
اکسیر اٹھرا (گھر کا چراغ)
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ

پندرھویں صدی کی برکتوں سے معمور
دوسرے جلسہ سالانہ میں شمولیت
آپ کو مبارک ہو
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ۔ ربوہ
(حکیم نظام جان مرحوم والا)

دست روکنے کے لئے
نظام چوہدی
دواخانہ حکیم نظام جان پوسٹ بکس ۲۳۳
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷
اقصیٰ چوک ربوہ

شکوہ پارک ربوہ
ہاؤسنگ سکیم
- ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
- پختہ سڑکیں آخری مرحلہ میں
- ہر قسم کے جھگڑے سے پاک
احباب فائدہ اٹھائیں
سیل شروع ہے
مومن اسٹیٹس گولبازار ربوہ فون ۵۱۷
علی اسٹیٹس مسجد اقصیٰ چوک فون ۶۶۴
صدیق اسٹیٹس مسجد اقصیٰ چوک فون ۶۴۰
املاک کنسرن پراپرٹی ڈیلر اینڈ جنرل ٹرسٹ ریلوے روڈ ربوہ
پروپرائیٹر:- حاجی عبدالسمیع باسط منزل دارالرحمت شرقی ب ربوہ
فون گھر ۴۱۶ فون ۶۱۴